## (د) قرآن آڈیٹوریم:

صد شکر کہ آڈیٹوریم کی تعمیر مکمل ہوئی اور ۱۹۹۰ء کے آخر میں اس کی Finishing اور Furnishing کا کام جاری تھا۔ الحمدللہ یہ کام بھی اب مکمل ہو چکا ہے۔ سوائے ایئر کنڈیشننگ کے جس کا ابتدائی مرحلہ ان شاء اللہ آئندہ چند ہفتوں میں مکمل ہو جائے گا۔ اس سال محاضراتِ قرآنی اسی آڈیٹوریم میں منعقد ہوئے اور اس موقع پر ایک اہل علم و دانش نے یہ comment کیا کہ انہوں نے کئی آڈیٹوریم دیکھے ہیں مگر اس شان کا آڈیٹوریم ان کی نظر سے نہیں گزرا! بہرحال اینٹ اور گارے کی عمارت سے کہیں اہم تر وہ مقصد ہے جس کے لئے ایک عمارت تعمیر کی جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس آڈیٹوریم میں جلد ہی محترم صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اپنے دل نشیں اور مخصوص انداز میں از اوّل تا آخر تسلسل کے ساتھ پورے قرآن حکیم کے درس کا آغاز کرنے والے ہیں اور یہ پروگرام اعلیٰ فنّی سطح پر آڈیو، ویڈیو ٹیپ پر حاضرین کی موجودگی میں LIVE ریکارڈ کیا جائے گا۔ ارادہ ہے کہ یہ پروگرام ہر ہفتہ دو یا تین بار منعقد کیا جائے۔

۵۔ جناب احسن الدین صاحب، رکن مجلس منتظمہ نے ناظم بیت المال جناب شیخ محمد عقیل صاحب کی طرف سے سال ۱۹۹۰ء کے حسابات پیش کئے۔ سالانہ حسابات کی چیدہ چیدہ figures سالانہ رپورٹ میں بھی شائع کر دی گئی تھیں۔ شاید یہی وجہ ہو کہ استفسار کے باوجود حاضرین کی طرف سے کسی مزید تشریح کا تقاضا نہیں کیا گیا۔

۶۔ ناظم اعلیٰ نے مرکزی انجمن کی رکنیت کے ابتدائی زرِ تعاون اور ماہانہ اعانتوں میں ستمبر ۹۰ء سے اضافہ کے بارے میں مجلس منتظمہ کے فیصلہ سے شرکاء اجلاس کو مطّلع کیا۔ حاضرین نے ہاتھ بلند کر کے اس فیصلہ کی توثیق کر دی۔ آخر میں ناظمِ اعلیٰ نے حاضرین کی توجہ انجمن کے دستور کے نظرثانی شدہ ایڈیشن (Revised Edition) کی طرف دلائی کہ یہ اہم دستاویز اسی ہال میں ایک میز پر سالانہ رپورٹ کے ساتھ موجود ہے جسے شرکائے اجتماع حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے وہ وجوہ بیان کیں جن کے سبب سے یہ دستور دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ انہوں نے حاضرین سے خصوصیت سے استدعا کی کہ دستور میں محترم صدر مؤسس کی دو اہم تحریریں بعنوان "تقدیم" اور "پس منظر" اور اس کے ساتھ قرارداد تاسیس اور توضیحِ قرارداد کا ایک بار پھر بغور مطالعہ کریں تاکہ جس اعلیٰ مقصد

کے لئے ہم سب نے انجمن میں شرکت کی ہے' وہ مقصد ہمارے ذہنوں میں مستحضر ہو جائے۔

## ۷۔ تجاویز و مشورے:

کوئی نئی تجویز تو حاضرین کی طرف سے نہیں پیش کی گئی' البتہ انجمن کے ماہانہ پروگرام کو جاری رکھنے کے بارے میں دو حضرات' ڈاکٹر محمد یقین صاحب اور جناب رشید احمد اپل صاحب نے اس پروگرام کو جاری رکھنے کا پرزور تقاضا کیا اور اسے نہایت مفید قرار دیا۔

۸۔ آخر میں محترم صدر مؤسس جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے سورۃ السجدہ کی آیات نمبر۲۱ تا ۲۵ کے حوالے سے دعوت رجوع الی القرآن کے ضمن میں اپنی ۲۷ سالہ مساعی اور انجمن کی ۱۹ برس کی کوششوں کا ذکر کیا کہ جس طرح ان دو دہائیوں سے زائد عرصہ میں پاکستان میں قرآن کریم کی بنیاد پر تذکیر کی گئی ہے' وہ پوری دنیا میں اپنی مثال آپ ہے۔ انہوں نے **وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ۔** (ترجمانی: اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جسے اس کے ربّ کی آیات کے ذریعے سے سمجھایا گیا' اس کے باوجود اس نے منہ موڑا' تو ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے) کے حوالے سے اس جانب توجہ دلائی کہ کہیں ہم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے انتقام کی وعید کا مستحق بنا تو نہیں چکے!!۔

انجمن کے ماہانہ اجتماع کو جاری رکھنے کا فیصلہ سناتے ہوئے' محترم صدر مؤسس نے سب سے پہلے تو حاضرین سے یہ وعدہ لیا کہ وہ نہ صرف اس ماہانہ اجتماع میں شرکت کیا کریں گے بلکہ اس دن وہ جمعہ کے خطاب میں بھی جو قرآن اکیڈمی میں ہوا کرے گا' شرکت کیا کریں گے۔ حاضرین کے اس وعدہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے ماہانہ اجتماع کے لئے مندرجہ ذیل outlines کا اعلان کیا:

(i) یہ ماہانہ اجتماع آئندہ قرآن اکیڈمی کی بجائے شہر کے مختلف حصوں میں منعقد کیا جائے گا اور اس میں لاہور کے تمام اراکین کو مدعو کیا جائے گا۔

(ii) یہ اجتماع ہر ماہ کے آخری جمعہ کو منعقد ہوگا۔

(iii) ہر ماہ کوئی ایک رکنِ انجمن اس اجتماع کے میزبان ہوں گے۔

(باقی صـ۴۶ پر)

لغات واعراب قرآن (۲۴)
پروفیسر حافظ احمد یار

# سورۃ البقرۃ (۱۹)

## آیت : ۲۵

ملاحظہ: کتاب میں حوالہ کے لیے قطعہ بندی (پیراگرافنگ) میں بنیادی طور پر تین ارقام (نمبر) اختیار کیے گئے ہیں۔ سب سے پہلا (دائیں طرف والا) ہندسہ سورۃ کا نمبر شمار ظاہر کرتا ہے۔ اس سے اگلا (درمیانی) ہندسہ اس سورۃ کا قطعہ نمبر (جو زیرِ مطالعہ ہے اور جو کم ازکم ایک آیت پر مشتمل ہوتا ہے) ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بعد والا (تیسرا) ہندسہ کتاب کے مباحثِ اربعہ (اللغۃ، الاعراب، الرسم اور الضبط) میں سے زیرِ مطالعہ بحث کو ظاہر کرتا ہے یعنی علی الترتیب اللغۃ کے لیے ۱، الاعراب کے لیے ۲، الرسم کے لیے ۳ اور الضبط کے لیے ۴ کا ہندسہ لکھا گیا ہے۔ بحث اللغۃ میں چونکہ متعدد کلمات زیرِ بحث آتے ہیں اس لیے یہاں حوالہ کی مزید آسانی کے لیے نمبر ۱ کے بعد قوسین (بریکٹ) میں متعلقہ کلمہ کا ترتیبی نمبر بھی دیا جاتا ہے۔ مثلاً ۲ : ۵ : ۱ (۳) کا مطلب ہے سورۃ البقرہ کے پانچویں قطعہ میں بحث اللغۃ کا تیسرا لفظ اور ۲ : ۵ : ۳ کا مطلب ہے سورۃ البقرہ کے پانچویں قطعہ میں بحث الرسم۔ وھکذا۔

اہلِ علم سے گزارش ہے کہ اگر ان کو مندرجہ بالا طریق قطعہ بندی برائے حوالہ میں ازروئے استعمال کوئی دقت یا خرابی نظر آتی ہے تو وہ ہمیں اس کے لیے کوئی متبادل طریقِ حوالہ تجویز فرمائیں۔ جس میں کتاب کے مذکورہ بالا مباحثِ اربعہ کو بھی ملحوظ رکھا جا سکے۔

۲:۱۸ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ
قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا
اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵

## ۲:۱۸:۱ اللغة

۲:۱۸:۱(۱) [وَبَشِّرْ] میں ابتدائی واو عاطفہ یہاں بمعنیٔ استیناف ہے جس کا اردو ترجمہ بہرحال "اور" سے ہی ہوگا۔ واو الاستیناف پر مفصّل بات البقرہ : ۸ یعنی ۲:۷:۱(۱) میں گزر چکی ہے۔ اور "بَشِّرْ" (جس میں ساکن "رْ" کو آگے ملانے کے لیے کسرہ (ـِ) دی گئی ہے) کا مادہ "ب ش ر" اور وزن "فَعِّلْ" ہے۔ اس مادہ سے فعل ثلاثی مجرد مختلف ابواب سے مختلف معنی کے لیے آتا ہے مثلاً (۱) بشَر یبشِرُ بَشْرًا (باب ضرب اور نصر سے) آئے تو اس کے معنی "دباغت کے لئے کھال کو چھیلنا" ہوتے ہیں اور صرف باب نصر سے اس کے معنی "مونچھوں کو اتنا کٹوانا کہ نیچے سے بَشَرَۃ (جلد) ظاہر ہو جائے" ہوتے ہیں۔ (۲) بشَر یبشُر بُشُرًا (نصر سے) کے معنی "خوش ہونا" ہیں اور باب سمِعَ سے مگر مصدر "بِشْرًا" کے ساتھ بھی یہی معنی دیتا ہے۔ (۳) بشَرہ